[This question paper contains 2 printed pages.]

Your Roll No...............

Sr. No. of Question Paper	:	**11461**
Unique Paper Code	:	2141001002
Name of the Paper	:	Urdu-B
Name of the Course	:	**AEC - Common Prog. Group**
Semester	:	I

Duration : 2 Hours — Maximum Marks : 60

Instructions for Candidates

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: صرف چار سوالوں کے جواب لکھیے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

ا۔ درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے:

(الف)

منگو کوچوان اپنے اڈے میں بہت عقلمند آدمی سمجھا جاتا تھا۔ گو اس کی تعلیمی حیثیت صفر کے برابر تھی اور اس نے کبھی اسکول کا منہ بھی نہیں دیکھا تھا لیکن اس کے باوجود اسے دنیا بھر کی چیزوں کا علم تھا۔ اڈے کے وہ تمام کوچوان جن کو یہ جاننے کی خواہش ہوتی تھی کہ دنیا کے اندر کیا ہو رہا ہے، استاد منگو کی وسیع معلومات سے اچھی طرح واقف تھے۔ پچھلے دنوں جب استاد منگو نے اپنی ایک سواری سے اسپین میں جنگ چھڑ جانے کی افواہ سنی تھی تو اس نے گاما چودھری کے چوڑے کاندھے پر تھپکی دے کر مدبرانہ انداز میں پیش گوئی کی تھی، "دیکھ لینا گاما چودھری، تھوڑے ہی دنوں میں اسپین کے اندر جنگ چھڑ جائے گی۔" جب گاما چودھری نے اس سے یہ پوچھا تھا کہ اسپین کہاں واقع ہے تو استاد منگو نے بڑی متانت سے جواب دیا تھا، "ولایت میں اور کہاں؟"۔

(ب)

گیدڑ کی موت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے۔ ہماری جو شامت آئی تو ایک دن اپنے پڑوسی لالہ کرپا شنکر جی برہمچاری سے برسبیل تذکرہ کہہ بیٹھے "لالہ جی امتحان کے دن قریب آتے جاتے ہیں آپ سحر خیز ہیں ذرا ہمیں بھی صبح جگا دیا کیجیے۔" وہ حضرت بھی معلوم ہوتا ہے نفلوں کے بھوکے بیٹھے تھے۔ دوسرے دن اٹھتے ہی انہوں نے ایشور کا نام لے کر ہمارے دروازے پر مکہ بازی شروع کر دی۔ کچھ دیر تک تو ہم سمجھے کہ عالم خواب ہے ابھی سے کیا فکر جاگیں گے تو لاحول پڑھ لیں گے۔ لیکن یہ گولا باری لحہ بہ لحہ تیز ہوتی گئی اور صاحب جب کمرے کی چوبی دیواریں لرزنے لگیں، سراہی پر رکھا ہوا گلاس جل ترنگ کی طرح بجنے لگا

P.T.O.

اور دیوار پر لٹکا ہوا کلینڈر پنڈولم کی طرح ہلنے لگا تو بیداری کا قائل ہونا پڑا۔ مگر اب دروازہ ہے کہ لگاتار کھٹکھٹایا جا رہا ہے میں کیا میرے آباواجداد کی روحیں اور میری قسمت خوابیدہ تک جاگ اٹھی ہوں گی۔

۲۔ درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح مع حوالہ کیجیے:

(الف)

جب ہوا عرفاں تو غم آرام جاں بنتا گیا
سوز جاناں دل میں سوز دیگراں بنتا گیا

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

میں تو جب جانوں کہ بھر دے ساغر ہر خاص و عام
یوں تو جو آیا وہی پیر مغاں بنتا گیا

جس طرف بھی چل پڑے ہم آبلہ پایان شوق
خار سے گل اور گل سے گلستاں بنتا گیا

شرح غم تو مختصر ہوتی گئی اس کے حضور
لفظ جو منہ سے نہ نکلا داستاں بنتا گیا

(ب)

موم کی طرح جلتے رہے ہم شہیدوں کے تن
رات بھر جھلملاتی رہی شمع صبح وطن
رات بھر جگمگاتا رہا چاند تاروں کا بن
تشنگی تھی مگر
تشنگی میں بھی سرشار تھے
پیاسی آنکھوں کے خالی کٹورے لیے
منتظر مرد و زن
مستیاں ختم، مدہوشیاں ختم تھیں، ختم تھا بانکپن
رات کے جگمگاتے دہکتے بدن

۳۔ راجندر سنگھ بیدی کی افسانہ نگاری پر ایک مضمون لکھیے۔

۴۔ "پطرس بخاری کی مزاح نگاری کا جائزہ لیجیے۔

۵۔ فانی کی غزل گوئی کے امتیازات پر اظہار خیال کیجیے۔

۶۔ سردار جعفری یا اقبال کی نظم نگاری کی فنی و فکری خوبیاں بیان کیجیے۔